گی۔ جہاں تک ابوبکرہ کی روایت کا الفاظ ہیں تو اس کے لفظ لا تعد میں متعدد احتمال ہیں۔ لہٰذا اس کو دلیل نہیں بنایا جاسکتا۔

۱۹۔ رکوع کے بعد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ نہ پڑھنا

نمازیوں کی اکثریت ربنا لك الحمد کے بعد مذکورہ کلمات نہیں کہتے۔ حالانکہ یہ الفاظ صحیح حدیث سے ثابت ہیں۔ حضرت رفاعہ بن رافع ازرقیؓ فرماتے ہیں کہ

''ہم ایک روز نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپؐ نے رکوع سے سر اٹھایا تو سمع الله لمن حمده فرمایا: پیچھے ایک آدمی نے کہا: ربنا لك الحمد، حمداً كثيرا طيباً مباركا فيه جب آپؐ نے سلام پھیرا تو پوچھا: یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے کہے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا: میں نے تیس فرشتوں کو دیکھا ہے، ان میں سے ہر ایک کی کوشش تھی کہ وہ دوسروں سے پہلے اس کا ثواب لکھ کر اللہ کے دربار میں پیش کرے۔''
(صحیح بخاری:۷۹۹)

طوالت کے خوف سے چند اہم کوتاہیوں کی نشاندہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نماز میں کوتاہیوں کی اصلاح کی جائے تاکہ سنت رسول ﷺ کے مطابق نماز کی ادائیگی ہو سکے۔ واللہ الموفق

محدث کا زرِسالانہ ادا نہ کرنے والوں سے گذارش

محدث کا سابقہ شمارہ 'فتنۂ انکارِ حدیث' پر خصوصی اشاعت تھا، تین سو صفحات پر تین ماہ (اگست، ستمبر اور اکتوبر ۲۰۰۲ء) کے بالمقابل یہ شمارہ ادارۂ محدث نے اپنے قارئین کو پیش کیا۔ اس شمارے کو بڑی پذیرائی ملی اور اب تک معروف اہل علم وقلم کی مبارکبادیں موصول ہورہی ہیں، جس پر ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں!!

یاد رہے کہ جن حضرات کے ذمہ محدث کا زرِسالانہ گذشتہ چھ ماہ سے واجب الادا ہے، یعنی مارچ ۲۰۰۲ء سے انہوں نے زرتعاون ادا نہیں کیا، انہیں یہ خصوصی شمارہ نہیں بھیجا گیا۔ جب کہ باقی قارئین کو بطورِ خاص کوریئر سروس کے ذریعے ۱۲ اکتوبر کو ارسال کیا جاچکا ہے۔ جن کو اب تک نہ ملا ہو، وہ فوری طور پر خط رفون کے ذریعے ادارہ سے منگوائیں۔

ہماری اپنے قارئین سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ وہ اپنے ذمہ واجبات ادا کریں تاکہ انہیں اشاعتِ خاص سمیت آئندہ بھی محدث کی باقاعدہ ترسیل جاری رکھی جاسکے۔ بصورتِ دیگر نومبر کے علاوہ دسمبر اور جنوری کے آئندہ دو شماروں کی ترسیل کے بعد ان کے نام مستقل طور پر ڈاک فہرست سے مجبوراً کاٹ دیئے جائیں گے۔

محدث خالصتاً ایک دینی جریدہ ہے، جس پر لاکھوں روپے کے اخراجات اٹھتے ہیں اور ادارہ کو یہ نقصان اہل خیر کے تعاون سے ہی پورا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے دینی جریدہ کو مفت وصول کرنا مالی خیانت ہے، اور اس کا تعارف کرانا، اسے خریدار مہیا کرنا یقیناً بڑا کارِثواب ہے۔ اگر آپ رمضان میں ایک خریدار کا اضافہ کریں گے تو اس سے محدث کی آواز میں دوگنا اضافہ ہوگا۔ اُمید ہے ہمارے قارئین رمضان المبارک میں اپنا دستِ تعاون بڑھائیں گے!!

ادارہ

جیسا کہ قارئین کو بتایا جاچکا ہے، سابقہ شمارہ ۴ ماہ کی ضخامت کا حامل ہونے کے باوجود قانونی تقاضوں کی تکمیل کیلئے ۲ ماہ (اگست اور ستمبر ۲۰۰۲ء) کے بالمقابل دیا گیا، جبکہ موجودہ شمارہ ۸۰ صفحات کے ساتھ دو ماہ (اکتوبر اور نومبر) کا ہے۔